

ان لوگوں کا قریب سے مطالعہ کیلئے ہے اور ساتھ ہی اس موضوع پر انگریزی میں جو چند کتابیں لکھی گئی ہیں ان سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اس بنا پر یہ کالے مسلمان کون ہیں؟ ان کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان میں کیا کیا تحریکیں پیدا ہوئیں؟ ان تحریکوں کے بانی کون تھے؟ ان کا مقصد و مقولہ؟ اور ان کی تنظیمات کیا ہیں؟ ان کے عقائد، عوائد رسمہ اور ان کے معاشرتی اداب کیا ہیں؟ یہ کتاب ان سب امور پر روشنی ڈالتی ہے۔ زبان صاف ستھری اور مورخانہ ہے۔

فضائل علم و مناقب علماء؛ مرتبہ مولانا صد الدین عامر الفاری ضخامت ۱۰۴ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ۔

پتہ - ادارہ، باب العلوم منزل منزل بستی حضرت نظام الدین اولیا - نئی دہلی ۱۳ اسلام میں علم کی جو اہمیت ہے اور جس طرح بار بار حصول علم کی تاکید اور اسی نسبت سے علماء کے فضائل و مناقب کا بیان ہے وہ غالباً اس شد و مد کے ساتھ کسی مذہب میں نہیں ہے۔ غری میں اس موضوع پر مستقل کتابیں بھی ہیں اور ان کے علاوہ قرآن و حدیث میں بھی یہ ارشادات بکھرے ہوئے ہیں۔ لائق مرتب نے ان سب ماخذ سے عموماً اور شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی کی تحریروں سے خصوصاً استفادہ کر کے یہ کتاب بڑے سلیقہ سے مرتب کی ہے۔

پہلا باب قرآنی آیات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد کے ابواب میں عنوان باب کی مناسبت سے ایک یا دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔ پھر ان کا ترجمہ اور اس کے بعد اس کی تشریح، اس ضمن میں حضرت شیخ الحدیث کے جستہ جستہ واقعات بھی بیان ہوتے گئے ہیں۔ زبان شگفتہ اور انداز بیان موثر و دلنشین ہے۔ اگر باب ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ لیکن علم اور علمائے متعلق ابھی اور چند اہم موضوعات ہیں مثلاً علماء سوادِ غلما کے خیر! ان کے باہمی امتیازات، علما کے اوصاف، اور ان کے لئے شرائط و اداب، وغیرہ! امید ہے کہ کتاب کے دوسرے حصے میں ان مسائل پر گفتگو ہوگی! البتہ ہمارے نزدیک یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ جس علم کے